سوال

(536) عورت کا غیر محرم سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے کسی بھی غیر محرم سے مصافحہ کر سکتی ہے؟ اس کے متعلق قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی غیر محرم عورت سے مصافحہ کرے اور نہ ہی کسی عورت کے لیے ایسا کرنا جائز ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ا کی قسم! رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ ان سے صرف زبانی طور پر بیعت لیتے تھے۔[1] رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عورتوں سے بیعت لی تو چند عورتوں نے آپ سے مصافحہ کرنے کی خواہش کی، آپ نے فرمایا: ''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''[2]

ان احادیث کی روشنی میں کسی مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرے، اس سے فتنے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں لہٰذا اس قسم کی رسم بد کو ترک کرنا ضروری ہے۔ البتہ عورت کا دیگر عورتوں سے یا محرم رشتے داروں سے مثلاً خاوند، باپ، بھائی اور بیٹے وغیرہ سے مصافحہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الطلاق: ۵۲۸۸۔

[2] ابن ماجہ، الجہاد: ۲۸۷۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 449